



سوال

تارک نماز کو نصیحت کرنا واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل مجھے ایک ہسپتال میں داخل ہونے کا اتفاق ہوا۔ میں جس کمرہ میں رہ رہا تھا اس میں دو آدمی اور بھی تھے اور اس کمرہ میں ہم تین تک رہے، میں تو اس مدت میں نماز پڑھتا رہا لیکن وہ دونوں آدمی نماز نہیں پڑھتے تھے حالانکہ وہ بھی مسلمان اور میرے ہی شہر کے باشندے تھے میں نے اس سلسلہ میں ان سے کوئی بات بھی نہ کی تو کیا مجھے اس کا گناہ ہوگا کہ میں نے انہیں نماز کا حکم کیوں نہ دیا؟ اگر یہ گناہ ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب تھا کہ ان دونوں کو نصیحت کرتے اور اس منکر عظیم یعنی ترک نماز کے ارتکاب کی مذمت کرتے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہو جاتا کہ:

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝۱۰۴ ... سورة آل عمران

”اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر عمل ہو جاتا کہ:

بن راي معمم قينيره يده فان لم يستطع فليسانه فان لم يستطع فليده وذلک اضعف الايمان (صحیح مسلم... ترمذی مستدرجاً)

”تم میں سے جو شخص برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (سمجھائے) اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (براسمجھے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“ (صحیح مسلم)

جب آپ نے فرض کو ادا نہیں کیا تو اب واجب یہ ہے کہ اس معصیت کی وجہ سے خالص توبہ کریں۔ خالص توبہ کا مطلب یہ ہے کہ پہلے جو کوتاہی ہوئی اس پر ندامت کا اظہار کریں، اب اس سے رک جائیں اور یہ پختہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص، تعظیم، اس سے توبہ کی امید اور اس کے عذاب کے خوف کی وجہ سے کریں۔ جو صدق دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:



وَأَنى نُنْفِزُ لَهُنَّ مَائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ وَهِيَ سَائِجِدَةٌ مِّنَ الذَّهَبِ فِيهَا كَأْسٌ مِّنَ لَّيْلٍ مُّبِينٍ وَأَنى نُنْفِزُ لَهُنَّ مَائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ وَهِيَ سَائِجِدَةٌ مِّنَ الذَّهَبِ فِيهَا كَأْسٌ مِّنَ لَّيْلٍ مُّبِينٍ وَأَنى نُنْفِزُ لَهُنَّ مَائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ وَهِيَ سَائِجِدَةٌ مِّنَ الذَّهَبِ فِيهَا كَأْسٌ مِّنَ لَّيْلٍ مُّبِينٍ ... سورة طه

“اور تحقیق جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے رستے پر چلے، اس کو میں بخشنے والا ہوں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 487

محدث فتویٰ